2

نعت

ماخذ: انتخابِ نعت، جلد پنجم   شاعر کا نام: احسان دانش   ہیئت: مثنوی

شاعر کا تعارف: (U.B+K.B)

شاعر مزدور احسان دانش 1914ء میں کاندھلہ ضلع مظفر نگر اُتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ احسان دانش کا اصل نام احسان الحق جب کہ دانش تخلص تھا۔ احسان دانش کے والد انتہائی غریب تھے لہٰذا احسان دانش صرف چند جماعتیں پڑھ سکے اور بچپن ہی سے محنت مزدوری کرنے لگے۔ پندرہ سال کی عمر میں مزدوری کرنے لاہور آئے تو انھوں نے اینٹیں ڈھوئی، معماری کی، چوکیداری بھی کرتے رہے۔ چپراسی اور مالی بھی رہے، تاہم اس دوران لائبریریوں میں جا کر مطالعہ بھی کتب کرتے رہے۔

احسان دانش نے عربی و فارسی حافظ محمد مصطفٰی سے پڑھی اور شعر گوئی میں قاضی محمد ذکی اور تاجور نجیب آبادی کی صحبت سے استفادہ کیا۔ جب ان کے پاس کچھ رقم جمع ہو گئی تو ''مکتبۂ دانش'' کے نام سے اپنا ذاتی کتب خانہ قائم کیا۔

احسان دانش ایک قادرُ الکلام شاعر تھے ان کی شاعری مشرقی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ انھیں غزل اور نظم دونوں پر یکساں قدرت حاصل تھی مگر ان کی وجۂ شہرت ان کی نظمیں ہیں۔ ان کی نظموں میں جہاں عام آدمی کے دکھوں کا اظہار ملتا ہے وہاں قدرتی مناظر کی عُمدہ تصویر کشی بھی کی گئی ہے۔ احسان دانش کی ادبی خدمات پہ انھیں ''ستارہ امتیاز'' سے نوازا گیا۔ احسان دانش کو مذہب سے گہرا لگاؤ تھا انھیں حج بیت اللہ اور روضۂ اقدس پر حاضری کی سعادت بھی نصیب ہوئی آپ ایک بھرپور ادبی اور سماجی زندگی گزار کر 22 مارچ 1982ء کو لاہور میں انتقال کر گئے۔

دانش کی اہم تصانیف میں حدیثِ زندگی، دردِ زندگی، نوائے کارگر آتش خاموش، گورستان، زخم و مرہم اور شیرازہ شامل ہیں علاوہ ازیں ان کی معروف آپ بیتی ''جہانِ دانش'' ہے۔

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَحَاسِن	خوبیاں	صنف سخن	شاعری کی قسم
دوعَالَم	دو جہاں	اِمدادگار	مددگار، مدد کرنے والا
امین	امانت دار	غم گُسار	غم کھانے والا، ہمدرد
قرار	سکھ، چین	سکون	آرام، خاموشی
پَروَردگار	پالنے والا، اللہ تعالیٰ	عرفان	پہچان، واقفیت
اعتبار	بھروسا	ذِی وقار	عزت والا
صَد راہ گزار	کئی راستے	خِضر	رہنما، مراد آنحضرت ﷺ

(U.B+A.B)

نظم کا مرکزی خیال

شاعر کا نام : احسان دانش

نظم کا عنوان: نعت

مرکزی خیال:-

آپ ﷺ کی ولادت باسعادت کی وجہ سے دنیا سے ظلم وستم کے بادل چھٹ گئے اور انسانوں کو ایک نئی اور صحیح منزل کی طرف جانے کا راستا مل گیا۔

(U.B+A.B)

نظم کا خلاصہ

شاعر کا نام: احسان دانش

نظم کا عنوان: نعت

خلاصہ:-

حضور ﷺ کی آمد سے ظلم وجور ختم ہو گیا اور بے چین لوگوں کو قرار مل گیا۔ آپ ﷺ نے محبت کا پیغام دیا۔ اب انسان اپنی حقیقت سے آشنا ہو جائے گا کیوں کہ آپ ﷺ کی آمد سے اس بات کا یقین ہو گیا ہے۔ جو قیامت تک کے لیے نبی ہیں۔ ان کی تشریف آوری ہو گئی ہے۔ اب دنیا کو نئی منزل مبارک ہو کیوں کہ منزل کا راستا بتانے والے آ گئے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

اشعار کی تشریح

شعر 1۔

دو عالم کا اِمداد گار آ گیا ہے
امین آ گیا، غم گُسار آ گیا ہے

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : نعت
شاعر کا نام : احسان دانشؔ
ماخذ : دیوانِ حالی

مفہوم : حضرت محمد ﷺ دو عالم کے لیے امین و غم و گسار اور مددگار بن کر تشریف لے آئے ہیں۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

عربی زبان میں نعت کے معنی خوبی، اچھائی، وصف اور تعریف کے ہیں لیکن اصطلاح شعر میں نعت کا لفظ اس نظم کے لیے مخصوص ہے جس میں رحمت اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف بیان کی جائے۔ یہ صنفِ شعر ایک مسلمان کی آپ ﷺ سے پرخلوص محبت وعقیدت کا اظہار ہے۔ آپ ﷺ کی تعریف وتوصیف کا میدان بڑا وسیع ہے لیکن عام طور پر نعت میں آپ ﷺ کے عادات وشمائل اور خصائل وفضائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ کے حسن و جمال کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کی تعریف کی جاتی ہے۔

نعت گوئی عربی سے فارسی اور فارسی کے زیر اثر اردو میں پروان چڑھی تھی۔ اردو کے تمام شُعرا بلا تخصیص مسلم وغیرہ، نے اپنے دیوانوں کی ابتدا میں بطور تبرک نعتیں لکھیں۔ شامل نصاب نعت عالمی ادبیات کے عظیم شاعر احسان دانش کی فکر کا حاصل ہے جس میں انھوں نے آپ ﷺ کیا اُسوہ حسنہ اور انسانیت پر آپ ﷺ کی شخصیت کے اثرات کو موزوں کیا ہے۔

زیر تشریح نعتیہ شعر میں قادرالکلام شاعر احسان دانش نے نبی مکرم حضرت محمد ﷺ کی دنیا میں آمد کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ ﷺ کی آمد تاریخ انسانی میں ایک بڑا انقلاب ہے آپ ﷺ کی آمد کی بشارتیں تمام الہامی کتابوں نے دیں۔ انبیا کرام بھی نبی رحمت ﷺ کی آمد کا مژدہ سناتے رہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب انسانیت جہالت کے گھٹاٹوپ اندھیروں میں بھٹکنے لگی، ظلم وستم کا دور دورہ ہوا، احترام انسانیت اور احساس آدمیت بُری طرح مجروح ہو کر دم توڑنے لگے تب ہی نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نبی رحمت بن کر میں تشریف لائے۔ آپ ﷺ کو غارِ حرا میں نبوت سے سرفراز کیا گیا اور ایک کامل ضابطۂ حیات سے نوازا گیا۔ بقول شاعر:

؎ اُتر کر حِرا سے سُوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا بھی ساتھ لایا

آپ ﷺ کی آمد کے متعلق قرآن کہتا ہے:

و ما ارسلنک الا رحمة اللعالمین

ترجمہ: **”(اے محمد ﷺ) ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔“**

www.ilmkidunya.com

شاعر کے مطابق آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے نجات دہندہ بن کر تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے دکھ درد کے ماروں کی مسیحائی کی اور عرب کے معاشرے میں حسنِ سلوک کی ایسی مثال قائم کی کہ کفار بھی آپ ﷺ کو صادق و امین کہنے پر مجبور ہو گئے۔ آپ ﷺ اُمت کا غم کھاتے اور غاروں میں روتے رہے۔ نجات دہندگی کا یہ فریضہ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کے ساتھ ختم نہ ہوا بلکہ روزِ محشر بھی آپ ﷺ گناہ گاروں کے غم خوار اور مددگار بن کر تشریف لائیں گے۔ اس لیے آمنہؓ کے گھر آنے والے پیغمبر انسانیت نواز، غم خوار اور صادق و امین ہیں۔ بقول شاعر

دنیا کے معاملے ہوں کے عقبٰی کے مرحلے
سرکارؐ کے سپرد ہیں سارے معاملے

شعر 2۔

غریبوں کی جاں کو، یتیموں کے دل کو
سکوں ہو گیا ہے قرار آ گیا ہے

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : نعت

شاعر کا نام : احسان دانشؔ

ماخذ : دیوانِ حالی

مفہوم : آپ ﷺ کی آمد سے غریبوں اور یتیموں کے بے قرار دل سکون پا گئے ہیں۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

عربی زبان میں نعت کے معنی خوبی، اچھائی، وصف اور تعریف کے ہیں لیکن اصطلاح شعر میں نعت کا لفظ اس نظم کے لیے مخصوص ہے جس میں رحمت اللعالمین حضرت محمد ﷺ کی تعریف بیان کی جائے۔ یہ صنفِ شعر ایک مسلمان کی آپؐ سے پُر خلوص محبت و عقیدت کا اظہار ہے۔ آپ ﷺ کی تعریف و توصیف کا میدان بڑا وسیع ہے لیکن عام طور پر نعت میں آپؐ کے عادات وشمائل اور خصائل وفضائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپؐ کے حسن و جمال کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کی تعریف کی جاتی ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں قادر الکلام شاعر احسان دانش بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کی انقلاب خیز آمد دنیا کے مظلوم اور پسے ہوئے افراد کے لیے باعث اطمینان تھی۔ شاعر دراصل قبل از اسلام عرب کی مجموعی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے غریبوں اور یتیموں کی حالت زار پر روشنی ڈالتا ہے۔

آپ ﷺ کی آمد سے قبل عرب معاشرے میں غُربا کی کوئی تکریم نہ تھی۔ ان کو معاشرے کا حصہ ہی نہ سمجھا جاتا تھا۔ طبقاتی نظام ایسا مکروہ تھا کہ غربا کی مجبوریوں سے امیر فائدہ اُٹھاتا چلا جاتا اور غریب مجبوری و بے بسی کی چکی میں ہمیشہ پستا رہتا تھا۔ آپ ﷺ نے نہ صرف خود غریبی اور مُفلسی کو پسند فرمایا بلکہ فقیری اور سادگی کی زندگی بسر کر کے دوسروں کو بھی اس کا درس دیا آپ ﷺ اکثر دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللھم احیینی مسکیناً وامتنی مسکیناً واحشرنی فی ذمرة المساکین.

(جامع ترمذی)

ترجمہ: **"اے اللہ! مجھے مسکینی کی حالت میں رکھ اور مجھے مسکینی پر موت دے اور قیامت کے دن مساکین کے زمرے میں اُٹھا"**

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

اسی طرح آپ ﷺ نے یتیموں سے بھی حسنِ سلوک کی مثال قائم کی۔ آپ ﷺ ہمیشہ یتیموں سے حسن سلوک کا درس دیتے۔ آپ ﷺ خود بھی حالت یتیمی میں دنیا میں تشریف لائے اور یتیموں کے دکھ درد کو سمجھا اور ان کی ہر موقع پر دادرسی کا فریضہ نبھایا۔ آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

أناو كافل اليتيم فی الجنة هكذاوقال باصبعيه السبابة والوسطىٰ

(صحیح بخاری)

ترجمہ: ”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے (اور آپ ﷺ نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے اشارے سے بتائی)“

گویا کہ آپ ﷺ کے آنے سے یتیم اور غریب معاشرے کے ظالمانہ ہتھکنڈوں سے محفوظ ہو گئے۔ ان کو آپ ﷺ کی صورت میں ایک مسیحا میسر آ گیا اور ان کے مضطرب دل قرار پا گئے۔ بقول حالیؔ

؎ فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماویٰ
غریبوں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

شعر 3۔

(گوجرانوالہ بورڈ 15-2014) پہلا گروپ (لاہور بورڈ 16-15-2014) پہلا گروپ/دوسرا گروپ

اُصولِ محبت ہے پیغام جس کا
وہ محبوب پروردگار آ گیا ہے

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : نعت

شاعر کا نام : احسان دانشؔ

ماخذ : دیوانِ حالی

مفہوم : خدا کے محبوب نبی ﷺ محبت کا پیغام لے کر تشریف لے آئے ہیں۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

عربی زبان میں نعت سے مراد خوبی، اچھائی، وصف اور تعریف کے ہیں لیکن اصطلاح شعر میں نعت کا لفظ اس نظم کے لیے مخصوص ہے جس میں رحمت اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف بیان کی جائے۔ یہ صنفِ شعر ایک مسلمان کی آپ ﷺ سے پرخلوص محبت وعقیدت کا اظہار ہے۔ آپ ﷺ کی تعریف وتوصیف کا میدان بڑا وسیع ہے لیکن عام طور پر نعت میں آپ ﷺ کے عادات وشمائل اور خصائل وفضائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ کے حسن و جمال کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کی تعریف کی جاتی ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں قادر الکلام شاعر احسان دانش آپ ﷺ کے عالم گیر فلسفۂ محبت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ ﷺ امن کے داعی تھے۔ نبی رحمت ﷺ سے پہلے دنیا جنگ وجدل کا گہوارہ بن چکی تھی۔ خونریزی اور فتنہ وفساد اپنے عروج پر تھے۔ عرب کے قبائل ناحق ایک دوسرے کا خون بہانے کو فخر سمجھتے تھے تب لوگوں کے دلوں پر نفرت، کدُورت اور بُغض وکینہ کی گرد اس قدر پڑی ہوئی تھی کہ انسانیت کا عکس کہیں دکھائی نہ دیتا تھا یہ وہ عالم تھا کہ رشتوں کی قدر پامال ہو چکی تھی۔ اس خزاں رسیدہ دورِ پُر آشوب میں آپ ﷺ کی آمد بہار کے جان فزا جھونکے سے کم نہ تھی۔ بقول شاعر:

؎ عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو محبت کا داعی اور امن کا سفیر بنا کر دنیا میں بھیجا تو گویا تاریخ انسانی کی کایا ہی پلٹ گئی۔ آپ ﷺ کی انقلاب انگیز تعلیمات نے انسانی فکر وشعور کو جِلا بخشی تو دلوں سے نفرتوں کا میل دُھل گیا اور ہر طرف پیغام محبت جھلملانے لگا۔ آپ ﷺ نے انسانوں کو آسانیاں تقسیم کرنے کا درس دیا۔ آپ ﷺ کا ارشاد مبارکہ ہے:

بَشِّرُوا وَلا تُنَفِّرُوا يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا

(الحدیث)

ترجمہ: ''خوشخبریاں پھیلاؤ، نفرتیں نہیں اور آسانیاں پیدا کرو، تنگیاں نہیں۔''

آپ ﷺ نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا کہ محبت ہی زندگی کا اصل حُسن ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ آپ ﷺ نے محبت کو ہی اپنا شیوہ بنایا آپ ﷺ نے نو برس غزوات میں بسر کیے لیکن کبھی کسی پر وار نہ کیا۔ طائف کے بازاروں میں لہولہان ہونے کے باوجود آپ ﷺ نفرت کا اظہار نہ کیا اور محبت کو ہی اپنا ہتھیار بنایا۔ بقول شاعر:

اُس کی رحمت کی بھلا آخری حد کیا ہوگی
دوست کی طرح جو دشمن کو دعا دیتا ہے

شاعر کا کہنا ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے پیغام محبت پھیلانے کا درس دیا۔ آپ ﷺ نے واضح کر دیا کہ محبت ہی فاتح عالم ہے اور اسی سے اصل جہانگیری ممکن ہے۔ بقول اقبال:

یہی ہے مقصود فطرت ، یہی رمزِ مسلمانی
اُخوت کی جہانگیری محبت کی فراوانی

شعر 4۔

(لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ

اب انساں کو انساں کا عرفان ہو گا
یقیں ہو گیا، اعتبار آ گیا ہے

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان	:	نعت
شاعر کا نام	:	احسان دانشؔ
ماخذ	:	دیوانِ حالی

مفہوم: اب یقیناً انسان کو انسانیت کی پہچان ہو جائے گی کیونکہ آپ ﷺ رہنما بن کر آ گئے ہیں۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

عربی زبان میں نعت کے معنی خوبی، اچھائی، وصف اور تعریف کے ہیں لیکن اصطلاح شعر میں نعت کا لفظ اس نظم کے لیے مخصوص ہے جس میں رحمت اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف بیان کی جائے۔ یہ صنفِ شعر ایک مسلمان کی آپؐ سے پرخلوص محبت وعقیدت کا اظہار ہے۔ آپؐ کی تعریف وتوصیف کا میدان بڑا وسیع ہے لیکن عام طور پر نعت میں آپؐ کے عادات وشمائل اور خصائل وفضائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپؐ کے حسن وجمال کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کی تعریف کی جاتی ہے۔

زیر تشریح شعر میں قادر الکلام شاعر احسان دانش حضرت محمد ﷺ کی انقلاب خیز تعلیمات کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب نبی رحمت ﷺ دنیا میں تشریف لائے تب دنیا میں انسانیت کی تذلیل روا تھی۔ حضرت آدمؑ کے ظہور سے ارتقائی منازل طے کرنے والا انسان گروہی اور طبقاتی نظام میں جکڑ چکا تھا۔ انسان ہی انسان کا صریح دشمن بن چکا تھا۔ بھائی بھائی کا گلا کاٹ رہا تھا۔ اعلیٰ ادنیٰ کو خاطر میں نہ لاتا تھا۔ مفلس ہونا تو جیسے کوئی جرم بن چکا تھا۔ تہذیب کا تو جیسے جنازہ ہی نکل گیا ہو گویا وہ تمام وصائف وخصائل جو انسانیت اور انسانوں کے زُمرے میں آتے ہیں اس معاشرے سے ناپید ہو چکے تھے۔ لیکن آپ ﷺ نے اپنی فکر انگیز انقلابی تعلیمات سے انسان کی ذہنیت ہی بدل ڈالی۔ بقول شاعر:

؎ انسان کو شائستہ و خود دار بنایا
تہذیب و تمدن تیرے شرمندہ احساں

تاریخ گواہ ہے کہ آپ ﷺ مدینہ کی مثالی ریاست میں مہاجرین وانصار کے اتحاد کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ بقول شاعر:

؎ شائستگی سے تیری چمکا سب کا نصیب
احساں مند ہے تیری اب بھی تہذیب

شاعر کا مزید کہنا ہے کہ رسولِ خدا ﷺ کی آمد اس بات کا پیش خیمہ ہے کہ اب انسانیت سُوز اقدامات کا خاتمہ ہونے کو ہے اور بہت جلد انسان دوبارہ اُس اعلیٰ منصب پر فائز ہونے والا ہے جس کی خِلعت لے کر یہ دنیا میں آیا تھا۔

شعر 5۔

بُجھے گا نہ جس کا چراغِ محبت
وہ پیغمبر ذِی وقار آ گیا ہے

حوالہ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : نعت

شاعر کا نام : احسان دانشؔ

ماخذ : دیوانِ حالی

مفہوم : آپ ﷺ محبت کا وہ چراغ لے کر آئے ہیں جس کی لو ہمیشہ روشن رہے گی۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

عربی زبان میں نعت کے معنی خوبی، اچھائی، وصف اور تعریف کے ہیں لیکن اصطلاح شعر میں نعت کا لفظ اس نظم کے لیے مخصوص ہے جس میں رحمت اللعالمین حضرت محمد ﷺ کی تعریف بیان کی جائے۔ یہ صنفِ شعر ایک مسلمان کی آپ ﷺ سے پُر خلوص محبت وعقیدت کا اظہار ہے۔ آپ ﷺ کی تعریف و توصیف کا میدان بڑا وسیع ہے لیکن عام طور پر نعت میں آپ ﷺ کے عادات وشمائل اور خصائل وفضائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ کے حسن و جمال کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کی تعریف کی جاتی ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں قادر الکلام شاعر احسان دانش آپ ﷺ کے عالم گیر پیغام محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آپ ﷺ جہالت، نفرت اور ظلم وستم کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں چراغِ محبت لے کر نمودار ہوئے گویا کہ آپ ﷺ کی تعلیمات چراغ کی روشنی کی مانند تھیں جس کی روشنی میں بھٹکے ہوؤں کو منزل مقصود کا پتہ ملتا ہے۔

احسان دانش کے نزدیک آپ ﷺ کی ذات مبارکہ ظلم وستم اور نفرت کے گہرے اندھیروں میں شمع ہدایت ہے جس کی لو رہتی دنیا تک رہنے والی ہے۔

؎ مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

گویا کہ آپ ﷺ کا پیغام محبت دائمی اور مستقل ہے آپ ﷺ کی تعلیمات میں یہ اثر تھا کہ اس نے دلوں کے میل ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دھوڈالے اور قیامت تک آنے والے انسانوں کو محبت کا ایسا فلسفہ سمجھا دیا جسے کسی بھی زمانے کا فرد فراموش نہیں کرسکتا۔ آپ ﷺ نے انسانوں کو محبت سے جینے کے اُسلوب سمجھائے۔ آپ ﷺ نے اپنے حسنِ عمل سے انسانی زندگی کو یوں آراستہ کیا جیسے کسی پھول کو خوشبو اور خوش رنگی سے مُزیّن کر دیا گیا ہو۔

www.ilmkidunya.com

؎ اسی کی زندگی نے زندگی کو زندگی بخشی
گلوں کو رنگ، مہ و مہر کو تابندگی بخشی

آپ ﷺ نے نو برس غزوات میں بسر کیے لیکن کسی پر ہتھیار نہ اٹھایا۔ دشمنوں کے ظلم وستم کو فتح مکہ کے موقع پر فراموش کر کے رحم دلی اور محبت کی اعلیٰ مثال قائم کی۔ طائف کے بازاروں میں پتھر کھائے لیکن بد دعا نہ کی۔ یہی وطیرہ صحابہ کرامؓ کا بھی رہا اور اس کے بعد آج بھی اہل ایمان پیغام محبت وامن کو عام کر رہے ہیں۔ یہ سب اقدامات اس بات کی دلیل ہیں کہ آپ ﷺ نے جو چراغِ محبت روشن کیا تھا اس کو تا قیامت روشن رہنا ہے۔

شعر 6۔
(لاہور بورڈ 2015) دوسرا گروپ

زمانے کو اب اپنی منزل مبارک
کہ اک خضر صد راہ گزار آ گیا ہے

حوالۂ شعر:۔
(U.B+A.B)

نظم کا عنوان : نعت

شاعر کا نام : احسان دانشؔ

ماخذ : دیوانِ حالی

مفہوم : زمانے کو اپنی منزل مبارک ہو کیونکہ آپ ﷺ راہِ زیست میں رہبر کے طور پر تشریف لے آئے ہیں۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔
(U.B+A.B)

عربی زبان میں نعت سے مراد خوبی، اچھائی، وصف اور تعریف کے ہیں لیکن اصطلاح شعر میں نعت کا لفظ اس نظر کے لیے مخصوص ہے جس میں رحمت اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف بیان کی جائے۔ یہ صنفِ شعر ایک مسلمان کی آپ ﷺ سے پر خلوص محبت وعقیدت کا اظہار ہے۔ آپ ﷺ کی تعریف وتوصیف کا میدان بڑا وسیع ہے لیکن عام طور پر نعت میں آپ ﷺ کے عادات وشمائل اور خصائل وفضائل کا ذکر کیا جاتا ہے۔ آپ ؐ کے حسن وجمال کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کی تعریف کی جاتی ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں قادر الکلام شاعر احسان دانش نے آپ ﷺ کو ہادی کامل قرار دیتے ہوئے خضر صد راہ گزار کہا ہے۔ دراصل شاعر تلمیحاتی انداز میں آپ ﷺ کو راہِ زیست کا کامل رہنما قرار دیتا ہے خضرؑ اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں جنھوں نے آبِ حیات پی رکھا ہے اور وہ روزِ قیامت تک لوگوں کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے۔ لیکن شاعر کے مطابق آپ ﷺ خضرؑ سے بھی بڑے رہبر ہیں۔ آپ ﷺ کی آمد سے قبل کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مختلف اقوام کی رہنمائی کے لیے مختلف زمانوں میں آتے رہے اور اپنی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے کر چلے جاتے رہے لیکن شاعر کے نزدیک آپ ﷺ کی رہبری اور رہنمائی کے لیے کوئی زمانہ یا مخصوص قوم مقرر نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ کی رہنمائی کا دائرہ قیامت تک وسیع ہے۔ جتنے بھی افراد روزِ قیامت تک اس دنیا میں آئیں گے۔ آپ ﷺ اُن افراد کی رہبری ورہنمائی ظاہر وباطن میں کرتے رہیں گے۔ پھر آپ ﷺ کی نبوت محض انسانوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ خدا کی تمام مخلوقات کے لیے نبی بن کر تشریف لائے ہیں۔ قرآن میں ہے:

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

ترجمہ: **''اور بے شک (اے محمد ﷺ) ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔''**

؎ رہے اُس سے محروم آبی نہ خاکی
ہری ہو گئی ساری کھیتی خدا کی

گویا کہ آپ ﷺ زندگی کے ہر شعبے میں تمام انسانوں کے لیے ایک مکمل اسوہ حسنہ ہے کیونکہ آپ ﷺ کی ذات قرآن کی حسین تفسیر ہے بقول حالی

www.ilmkidunya.com

اُسی کی ذات ہے قرآن کی حسین تفسیر
اُسی کا قول و عمل مستقل حوالہ ہے

اگر دیکھا جائے تو آپ ﷺ رہنمائی کا فریضہ دنیا تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ آپ ﷺ روزِ قیامت کو بھی پل صراط پر رہبری اور جنت میں داخلے کے وقت رہنمائی کا فریضہ سرانجام دیں گے۔

آپ ﷺ کی رہبری و رہنمائی کے متعلق شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

سارے زمانے کا رہبر ہے
میرا پیغمبرؐ عظیم تر ہے

بہ حیثیتِ مجموعی شاعر نے بہت خوب صورت الفاظ میں آپ ﷺ کی مدح سَرائی کی ہے۔ ان کا انداز سادہ اور دل نشین ہے۔ بلاشبہ یہ ایک قادرُ الکلام شاعر کا کلام ہے۔

مشقی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبرا۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجئے۔

الف۔ نعت کے پہلے شعر میں حضور ﷺ کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: نعت میں بیان کردہ اوصاف رسول ﷺ

نعت کے پہلے شعر میں بتایا گیا ہے کہ نبی پاک ﷺ اس دنیا میں بھی اور عقبیٰ دنیا میں بھی ہمارے مددگار ہیں۔ آپ ﷺ امانت دار ہیں یعنی لوگوں کی امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں اور لوگوں کا غم بانٹنے والے یعنی غم گُسار ہیں۔

ب۔ دوسرے شعر کے مطابق کس کو سکون ملا ہے؟

جواب: دوسرے شعر میں حاصل سکون سے مراد

دوسرے شعر کے مطابق غریب کی جان کو سکون ملا ہے۔

ج۔ انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ

جواب: انسان کو انسان کا عرفان سے مراد

عرفان کا مطلب ہوتا ہے پہچان، شناخت۔ اصل میں عرفان اللہ تعالیٰ کی پہچان کو کہتے ہیں۔ انسان کو انسان کا عرفان ہونے کا مطلب ہے کہ ایک انسان دوسرے انسان کو پہچان رہا ہے۔ وہ اپنے فرائض سے آگاہ ہو رہا ہے۔ حضور ﷺ نے انسانوں کو اس بات سے روشناس کروایا کہ ان کی پیدائش کا مقصد حقوق العباد اور حقوق اللہ کی تکمیل ہے۔

د۔ شاعر کے نزدیک حضور ﷺ کا پیغام کیا ہے؟

جواب: شاعر کے مطابق آپ ﷺ کا بیان

شاعر کے نزدیک حضور ﷺ کا پیغام محبت یعنی آپ ﷺ کا پیغام ہے کہ دوسروں سے اچھے طریقے سے پیش آؤ۔ کسی کو دکھ، یا تکلیف نہ دو بلکہ آپس میں پیار اور محبت سے رہو۔

www.ilmkidunya.com

ہ۔ نعت کے آخری شعر میں خضر سے کون سی ہستی مراد ہے؟ (لاہور بورڈ 2014) پہلا گروپ، (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ

جواب: **خضرؑ سے مراد ہستی**

نعت کے آخری شعر میں خضر سے مراد ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی ہستی ہے۔ جس طرح حضرت خضر علیہ السلام بھٹکے ہوؤں کی راہ نمائی فرماتے تھے۔ اسی طرح حضرت محمد ﷺ کی ذات بابرکات نے بھٹکی ہوئی انسانیت کی راہ نمائی فرمائی۔ لوگ اللہ وحدہٗ لاشریک کو بھول کر خود ساختہ بتوں کے سامنے سجدہ ریز ہوتے تھے۔ ہر طرف ظلم وستم کا بازار گرم تھا۔ لوگ جہنم کے سزاوار ٹھہر چکے تھے۔ آپ ﷺ نے بھٹکی ہوئی انسانیت کی راہ نمائی فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی پہچان کرادی۔ اس طرح لوگ جہنم کی آگ سے بچ گئے اور جنت کے حق دار بن گئے۔

سوال نمبر۲۔ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔ (U.B+A.B)

جواب: گزشتہ صفحات پر ملاحظہ کریں۔

سوال نمبر۳۔ متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان (✓) لگائیں۔ (U.B+A.B)

1۔ **یہ نعت کس شاعر کا ہدیۂ عقیدت ہے؟**

(i) حفیظؔ جالندھری (ii) حفیظ تائبؔ (iii) احسان دانشؔ (iv) ماہرؔ القادری

2۔ **متن کے مطابق محبوبِ پروردگار کا پیغام کیا ہے؟**

(i) اُصولِ محبت (ii) غم گساری وغریب نوازی (iii) امانت داری (iv) یہ سب ہیں

3۔ **اب انسان کو کس کا عرفان حاصل ہوگا؟**

(i) خداتعالیٰ کا (ii) انسان کا (iii) کائنات کا (iv) اِن سب کا

4۔ **زمانے کو منزل کے مبارک ہونے کی نوید دی گئی ہے؟**

(i) کامل رہنما کے آنے سے (ii) اِک خضرِ صدرہ گزار کی آمد کی وجہ سے

(iii) انسان کا عرفان ہونے سے (iv) کسی کی بھی نہیں

5۔ **پیغمبرِ ذی وقار کے چراغِ محبت کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟**

(i) روشن تر ہوگا (ii) ہمیشہ روشن رہے گا (iii) کبھی نہیں بجھے گا (iv) یہ سب درست ہیں

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

1		2		3		4		5	
1	C	2	A	3	B	4	B	5	C

سوال نمبر۴۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔ (U.B+A.B)

جواب: عَالَم، سَکُون، عِرْفَان، مُحَبَّت، مَنْزِل

سوال نمبر۵۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔ (U.B+A.B)

اصول، اعتبار، چراغ، عرفان، رہ گزار

جواب: گزشتہ صفحات پر ملاحظہ کریں۔

www.ilmkidunya.com

اضافی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر 1۔ احسان دانش کی شاعری کس چیز کی آئینہ دار ہے؟

جواب: **احسان دانش کی شاعری**

احسان دانش کی شاعری مشرقی اَقدار کی آئینہ دار ہے۔

سوال نمبر 2۔ احسان دانش کی تصانیف کے نام لکھیے۔

جواب: **تصانیف کے نام**

ان کی تصانیف میں حدیث زندگی، درِ دِ زندگی، نوائے کارگر، آتش خاموش گورستان، زخم و مرہم اور شیزارہ شامل ہیں۔

سوال نمبر 3 نظم نعت کے پہلے شعر میں آپ ﷺ کو کون سے القابات سے نوازا گیا ہے؟

جواب:

آپ کو امداد گار، امین اور غم گُسار کے لقب سے نوازا گیا ہے۔

سوال نمبر 4۔ احسان دانش کی آپ بیتی کس عنوان سے شائع ہوئی۔

جواب: **آپ بیتی کا نام**

احسان دانش کی آپ بیتی جہانِ دانش کے عنوان سے شائع ہوئی۔

سوال نمبر 5۔ احسان دانش اُردو شاعری میں کس لقب سے جانے جاتے ہیں۔

جواب: **احسان دانش کا لقب**

احسان دانش کو ''شاعر مزدور'' کے لقب سے جانا جاتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

(U.B+A.B)

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ احسان الحق کا تخلص ہے:

(A) غالب (B) دانش (C) احسان (D) حق

2۔ احسان نے عربی اور فارسی پڑھی:

(A) والد سے (B) قاضی محمد ذکی (C) حافظ محمد مصطفیٰ (D) حفیظ جالندھری

3 سکول میں صرف چند جماعتیں پڑھ سکے اور۔۔۔۔۔۔۔کی وجہ سے تعلیم کا سلسلہ منقطع کرنا پڑا:

(A) امارت (B) غربت (C) تنگ دستی (D) کاروبار

4۔ احسان دانش بچپن ہی سے کرنے لگے:

(A) مزدوری (B) تعلیم کا حصول (C) محنت مزدوری (D) معاشی تبدیلی کی کوشش

5 مزدوری کرنے۔۔۔۔۔۔۔آئے تو اینٹیں، ڈھوئیں، معماری، کی چپراسی اور مالی بھی رہے:

(A) کراچی (B) اسلام آباد (C) لاہور (D) فیصل آباد

6 موزوں طبع تھے، شعر گوئی کا شوق بھی تھا۔۔۔۔۔۔۔کی صحبت ملی تو شعر کہنے لگے:

(A) مرزا غالب (B) میر تقی میر (C) قاضی محمد ذکی (D) حافظ محمد مصطفیٰ

7۔ احسان دانش۔۔۔۔۔۔۔شاعر تھے:

(A) مشہور (B) نَامور (C) نا قابلِ فراموش (D) قادِرُالکلام

www.ilmkidunya.com

8۔ احسان دانش کی شاعری۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی آئینہ دار ہے:

(A) مشرقی اقدار (B) مغربی روایات (C) مذہبی سوچ (D) عملی حقائق

9۔ احسان دانش کی وجہ شہرت ہیں:

(A) ان کی غزلیں (B) ان کے افسانے (C) ان کے مضامین (D) ان کی نظمیں

10۔ احسان دانش کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔شاعر کہا جاتا ہے: (لاہور بورڈ 2014) پہلا گروپ

(A) فطرتی (B) عوامی (C) مزدور (D) عظیم

11۔ اس نظم کو جس میں حضور ﷺ کی تعریف بیان ہو، کہتے ہیں:

(A) نعت (B) حمد (C) منقبت (D) مرثیہ

12۔ دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا امداد گار آ گیا ہے:

(A) جہاں (B) عالم (C) دنیاؤں (D) زمانوں

13۔ اُصولِ محبت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔جس کا:

(A) پیغام (B) اصول (C) نام (D) احسان

14۔ وہ محبوب۔۔۔۔۔۔۔۔۔آ گیا ہے:

(A) حق (B) رب کائنات (C) الٰہی (D) پروردگار

15۔ یہ نعت کس شاعر کا ہدیہ عقیدت ہے: (لاہور بورڈ 2016) دوسرا گروپ

(A) حفیظ جالندھری (B) حفیظ تائب (C) احسان دانش (D) ماہر القادری

16۔ متن کے مطابق محبوب پروردگار کا پیغام کیا ہے:

(A) اصول محبت (B) غم گساری (C) امانت داری (D) غریب نوازی

17۔ اب انسان کو کس کا عرفان حاصل ہوگا؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2014) دوسرا گروپ

(A) خدا تعالیٰ کا (B) حقائق کا (C) کائنات کا (D) انسان کا

18۔ زمانے کو منزل کے مبارک ہونے کی نوید کیوں دی گئی ہے؟

(A) کامل رہنما کے آنے سے (B) غم گُسار کی آمد کی وجہ سے

(C) انسان کا عرفان ہونے سے (D) اک خضر صدرہ گزار کی آمد کی وجہ سے

19۔ احسان دانش کا سنہ ولادت ہے:

(A) 1910ء (B) 1914ء (C) 1918ء (D) 1920ء

20۔ احسان دانش کا سنہ وفات ہے:

(A) 1914ء (B) 1920ء (C) 1952ء (D) 1982ء

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	D	9	A	8	D	7	C	6	C	5	C	4	B	3	C	2	B	1
D	20	B	19	D	18	D	17	A	16	C	15	D	14	A	13	B	12	A	11